

دعا

ایسے مانگیں

حضرت امام مفتی احمد رضا خان بریلوی مدظلہ العالی
سابق صدر مفتی و حال شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین، ڈابھیل

ناشر

مکتبہ النور

چوڑاگر مسجد۔ سوداگر بازار۔ سورت، گجرات، الہند

دعا ایسے مانگیں

حضرت اقدس مولانا مفتی احمد صاحب خاں پوری دامت برکاتہم
سابق صدر مفتی و حال شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین، ڈابھیل

ناشر

مکتبۃ النور

چوڑگر مسجد۔ سوداگرواڑہ۔ سورت، گجرات، الہند

باسمہ تعالیٰ

بنام خدا

دعا کیا ہے؟ اس کو صحیح اور حقیقی معنی میں وہی سمجھ سکتا ہے جس کی پوری زندگی سراپا جھولی پھیلا نا بن گیا ہو، جسے یہ چسکہ لگ گیا ہو کہ اپنی ہر ضرورت اللہ تعالیٰ سے مانگ کر ہی پوری کرے۔ میں کیا سمجھوں گا؛ جسے دعا سے کوئی سروکار ہی نہیں؟ وہ کیا جانے گا جس کے پاس ہر کام کے لیے وقت ہے، نہیں ہے تو ایک خزانے کی چابی ہاتھ میں لینے کا ہی وقت نہیں۔ کاش اس لفاظ کو اور ہر امتی کو دعا کا جنون سوار ہو جائے کہ عبادت کی عبادت اور خزانوں کی ملکیت بھی۔ کوئی مانگ کر تو دیکھے!

نہ پائے تو کہے۔ مانگے تب تو؟ جب، جیسے، جہاں مانگنا
چاہئے، تب، ویسے، وہاں مانگے۔ کوئی مانگے ہی نہیں اور
سنہرے سپنے سجائے؛ اس سے کیا ہو؟

ہم تو مائل بہ کرم ہیں، کوئی سائل ہی نہیں
راہ بتلائیں کسے، کوئی رہرو منزل ہی نہیں

اس مجموعے میں ایک نایاب جامع مختصر مضمون ہے جس
میں دعا کے جملہ ضروری گوشوں پر آسان ترین انداز میں
روشنی ڈالی گئی ہے اس کو پڑھنا ان شاء اللہ بے حد مفید
ہوگا۔

دعا مانگنے میں آسانی ہو اس مقصد سے یہ دعا
شائع کی جا رہی ہے۔ اللہ کے ایک مقبول بندے کی دعا

ہے جس کی پوری زندگی ہی دعا بن گئی ہے۔ ماشاء اللہ
 یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے
 ہمارے استاذ و مرشد، مربی و محسن حضرت اقدس مولانا
 مفتی احمد صاحب خاں پوری دام مجدہم کی یہ دعا شائع
 کرنے کی سعادت حاصل ہونے پر ہم اللہ تعالیٰ کے
 حضور شکر بجالاتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ لَا اَحْصِيْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ
 كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ. رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ
 اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ
 التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّم
تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا

کتبہ: ابو زاہر سورتی

نزہیل مدینہ منورہ

۲۵ شعبان ۱۴۳۳ھ

۲۰۱۶/۶/۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمام حمد و ستائش اس پاک ذات کے لئے
ہے جس نے اس دنیا کو وجود بخشا، اور درود و سلام نازل ہو
اس کے آخری پیغمبر حضرت محمد ﷺ پر، جنہوں نے دنیا
میں حق کی آواز کو بلند کیا۔ اما بعد:

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
﴿أَدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَّكُمْ﴾ (ترجمہ) مجھے پکارو؛ میں
تمہاری ہر ایک عرض قبول کروں گا۔ (سورہ مؤمن، آیت: ۶۰)
دعا؛ عربی لفظ ہے، جس کا لفظی معنی ہوتا

ہے پکارنا۔ یہ امتِ محمدیہ کا خاص اعزاز ہے کہ اس کو دعا مانگنے کا حکم دیا گیا، اور اس کی قبولیت کا وعدہ کیا گیا۔ اور جو دعائے مانگے اس کے لئے عذاب کی وعید آئی ہے۔

حضرت کعب احبارؓ سے منقول ہے کہ: پہلے زمانہ میں یہ خصوصیت انبیاء کی تھی کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہوتا تھا کہ آپ دعا کریں: میں قبول کروں گا۔ امتِ محمدیہ کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ حکم تمام امت کے لئے عام کر دیا گیا۔ (ابن کثیر)

نبی کریم ﷺ کے ارشادات میں دعا کی بہت فضیلت آئی ہے، ان میں سے نمونہ کے طور پر کچھ

ارشادات پیش کرتا ہوں:-

(۱) نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز مکرم نہیں۔

(ترمذی شریف)

(۲) حضور ﷺ نے فرمایا: دعا؛ عبادت کا

مغز ہے۔ (ترمذی شریف)

(۳) حضور ﷺ نے فرمایا کہ: جو شخص اللہ

تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر

غضبناک ہوتا ہے۔ (ترمذی شریف)

(۴) نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: دعا؛

مؤمن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون اور آسمان و زمین کا نور ہے۔ (حاکم)

(۵) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے لیے دعا کے دروازے کھول دیئے گئے اس کے واسطے رحمت کے دروازے کھل گئے۔ (ترمذی شریف)

آیت مذکورہ میں اس کا وعدہ ہے کہ جو بندہ اللہ سے دعا مانگتا ہے وہ قبول ہوتی ہے، مگر بعض اوقات انسان یہ بھی دیکھتا ہے کہ دعا مانگی لیکن قبول نہیں ہوئی۔ اس کا جواب ایک حدیث میں ہے جو حضرت ابوسعید خدریؓ سے منقول ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

مسلمان جو بھی دعا اللہ تعالیٰ سے کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو قبول کرتا ہے بشرطیکہ اس میں کسی گناہ یا قطع رحمی (رشتہ داری توڑنے) کی دعا نہ ہو۔ اور قبول فرمانے کی تین صورتوں میں سے کوئی صورت ہوتی ہے۔ ایک یہ کہ جو مانگا وہی مل گیا۔ دوسرے یہ کہ اس کی مطلوب چیز کے بدلے اس کو آخرت کا کوئی اجر و ثواب دے دیا گیا۔ تیسرے یہ کہ مانگی ہوئی چیز تو نہ ملی، مگر کوئی آفت و مصیبت اس پر آنے والی تھی وہ ٹل گئی۔

(مسند احمد۔ تفسیر معارف القرآن، ۷/ ۶۱۱، ۶۱۲)

نبی کریم ﷺ نے اپنے مبارک ارشادات

میں دعا کے آداب تفصیل سے تعلیم فرمائے ہیں، جن کا خیال رکھ کر دعا کرنا کامیابی کی کنجی ہے، لیکن اگر کوئی شخص کسی وقت ان تمام یا بعض آداب کو جمع نہ کر سکے تو دعا کرنا ہرگز نہ چھوڑے بلکہ دعا ہر حال میں مفید ہی مفید ہے اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے دعا کے قبول ہونے کی امید رکھنی چاہئے۔

حدیثوں میں دعا کے آداب وارد ہوئے ہیں، اس بارے میں پوری حدیث نقل کرنے سے رسالہ طویل ہوتا ہے، اس لئے صرف ان حدیثوں کا خلاصہ نقل کیا جاتا ہے:-

(۱) کھانے پینے اور کمانے میں حرام سے بچنا
 (۲) اخلاص کے ساتھ دعا کرنا، یعنی دل سے یہ
 سمجھنا کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی ہمارا مقصد پورا نہیں کر سکتا
 (۳) دعا سے پہلے کوئی نیک کام کرنا اور بوقت
 دعا اس طرح ذکر کرنا کہ یا اللہ! میں نے آپ کی رضا کے
 لئے فلاں عمل کیا ہے، آپ اس کی برکت سے میرا فلاں
 کام کر دیجئے۔

(۴) پاک صاف ہو کر دعا کرنا۔

(۵) وضو کرنا۔

(۶) دعا کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنا۔

(۷) دوزانو ہو کر دعا کرنا۔

(۸) دعا کے اوّل و آخر میں اللہ تعالیٰ کی

حمد و ثناء کرنا۔

(۹) اسی طرح اوّل و آخر میں نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا۔

(۱۰) دعا کے لئے دونوں ہاتھ پھیلا نا۔

(۱۱) دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں کے برابر اٹھانا۔

(۱۲) ادب و تواضع کے ساتھ بیٹھنا۔

(۱۳) اپنی محتاجی اور عاجزی کو ذکر کرنا۔

(۱۴) دعا کے وقت طرف آسمان کی طرف

نظر نہ اٹھانا۔

(۱۵) اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنیٰ اور صفاتِ عالیہ

ذکر کر کے دعا کرنا۔

(۱۶) انبیاء اور دوسرے مقبول و صالح بندوں

کے وسیلہ سے دعا کرنا، یعنی یہ کہنا کہ: یا اللہ! ان بزرگوں
کے طفیل میری دعا قبول فرما۔

(۱۷) دعا میں آواز پست (دھیمی) رکھنا۔

(۱۸) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگی ہوئی دعاؤں کو مانگنا

(۱۹) دعا میں اول اپنے لئے دعا کرنا، پھر

اپنے ماں باپ اور دوسرے مسلمانوں کے لئے دعا کرنا۔

(۲۰) عزم کے ساتھ دعا کرے (یعنی یوں

نہ کہے کہ: یا اللہ! اگر تو چاہے تو میرا کام پورا کر دے)

(۲۱) رغبت و شوق کے ساتھ دعا کرے۔

(۲۲) خوب دل لگا کر دعا کرنا۔

(۲۳) ایک ہی دعا کو بار بار کرنا۔

(۲۴) دعا میں الحاح و اصرار کرے۔

(۲۵) کسی بھی گناہ کی دعا نہ کرے۔

(۲۶) کسی محال چیز کی دعا نہ کرے۔

(۲۷) دعا کرنے والا بھی اور سننے والا بھی

اخیر میں آمین کہیں۔

(۲۸) دعا کے بعد دونوں ہاتھ اپنے چہرے

پر پھیرے۔

(۲۹) دعا کی مقبولیت میں جلدی نہ کرے

، یعنی یہ نہ کہے کہ: میں نے دعا کی تھی مگر ابھی تک قبول نہیں ہوئی۔

دعا کے قبول ہونے کے خاص اوقات

دعا ہر وقت قبول ہو سکتی ہے، مگر جو اوقات

نیچے لکھے جاتے ہیں ان میں قبولیت کی امید بڑھ جاتی

ہے، اس لئے ان اوقات کو ضائع نہ کرنا چاہئے۔

شب قدر: رمضان المبارک کے آخری عشرہ
 کی طاق راتیں، یعنی ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹ اور ان
 میں سب سے زیادہ ستائیسویں رات قابل اہتمام ہے۔
 عرفہ کا دن: ۹/ذی الحجہ کا دن دعا کی
 قبولیت کا خاص دن ہے۔

رمضان المبارک: رمضان المبارک کے
 تمام دن رات، برکات و خیرات کے ساتھ مخصوص
 ہیں، سب میں دعا قبول کی جاتی ہے۔

جمعہ کی رات: جمعہ کی رات بھی نہایت
 مبارک اور دعا کی قبولیت کے لئے خاص ہے۔

ہر رات: ہر رات میں اس کا شروع کا تہائی حصہ، آخری تہائی حصہ، آدھی رات، سحری کا وقت۔

جمعہ کے دن میں ایک خاص گھڑی:

حدیث میں ہے کہ جمعہ کے روز ایک گھڑی ایسی آتی ہے اس میں جو دعا کی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔

مگر وہ گھڑی کونسی ہے؟ اس بارے میں علماء

کے اقوال مختلف ہیں، اس میں سے دو قول مضبوط ہیں:

اول: امام کے خطبہ کے لئے بیٹھنے سے لے کر

جمعہ کی نماز سے فارغ ہونے تک۔

دوسرا: عصر سے لے کر مغرب تک۔

اس لئے ضرورت مند کو چاہئے کہ ان دونوں وقتوں میں دعا میں مشغول رہے، البتہ امام جس وقت خطبہ دے رہا ہو اس وقت زبان سے دعا نہ کرتے ہوئے صرف دل دل میں دعا مانگے۔

دعا کی قبولیت کی خاص حالتیں

(۱) اذان کے وقت۔

(۲) اذان اور اقامت کے درمیان۔

(۳) حی علی الصلوٰۃ، حی علی الفلاح کے بعد

اس شخص کے لئے جو کسی مصیبت میں گرفتار ہو۔ اس کے

لئے اس حالت میں دعا کرنا بہت مجرب اور مفید ہے۔

(۴) جہاد میں صف باندھنے کے وقت۔

(۵) فرص نمازوں کے بعد۔

(۶) سجدہ کی حالت میں (مگر فرض نمازوں

میں نہیں، اور ماثور دعا ہی مانگے)

(۷) تلاوت قرآن کے بعد (خاص کر کے

ختم قرآن کے بعد)

(۸) زمزم کا پانی پیتے وقت۔

(۹) میت کے پاس حاضر ہونے کے وقت۔ جو

شخص نزع کی حالت میں ہو اس کے پاس آنے کے وقت۔

- (۱۰) مرغ کی آواز کے وقت۔
- (۱۱) مسلمانوں کے اجتماع کے وقت۔
- (۱۲) ذکر کی مجلس میں۔
- (۱۳) نماز کی اقامت کہی جائے اس وقت۔
- (۱۴) بارش ہو رہی ہو اس وقت۔
- (۱۵) بیت اللہ پر پہلی نظر پڑے اس وقت۔
- (۱۶) سورہ انعام کی آیت کریمہ نمبر: ۱۲۴
- ﴿وَإِذَا جَاءَهُمْ آيَةٌ قَالُوا الْبُحُّ نَحْنُ حَتَّىٰ نُؤْتِيَ مِثْلَ مَا
 أُوتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ۚ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۖ
 سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ

شَدِيدًا بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿۱۴۳﴾ میں دو وقت ”اللہ“ کا نام
ایک ساتھ آیا ہے، ان کے درمیان میں۔

دعا کی قبولیت کی جگہیں

تمام مبارک جگہوں میں دعا کی قبولیت کی
زیادہ امید ہے۔

حضرت حسن بصریؒ نے مکہ والوں کے نام
ایک خط میں لکھا کہ مکہ مکرمہ میں پندرہ جگہیں دعا کے
قبول ہونے کی ہیں:-

(۱) طواف میں۔

(۲) ملتزم کے پاس (کعبہ کا دروازہ اور

حجر اسود کے درمیان کی جگہ کو ”لمتزّم“ کہتے ہیں)

(۳) میزابِ رحمت۔

(۴) بیت اللہ کے اندر۔

(۵) زمزم کے کنویں کے پاس۔

(۶، ۷) صفا و مروہ پہاڑوں کے اوپر۔

(۸) سعی کے درمیان۔

(۹) مقام ابراہیم کے پیچھے۔

(۱۰) عرفات میں۔

(۱۱) مزدلفہ میں۔

(۱۲) منیٰ میں۔

(۱۳ تا ۱۵) تینوں جمرات کے پاس۔

وہ لوگ جن کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے
 (۱) مصیبت میں ایسا گرفتار شخص جس کی
 پریشانی انتہاء کو پہنچ چکی ہو، جس کو مضطر کہا جاتا ہے۔
 (۲) مظلوم؛ چاہے وہ کافر اور گنہگار ہی کیوں
 نہ ہو۔

(۳) ماں باپ کی دعا اولاد کے لئے۔
 (۴) انصاف کرنے والا حاکم۔
 (۵) ماں باپ کی فرمانبردار اولاد کی دعا قبول
 ہوتی ہے۔

(۶) مسافر کی دعا قبول ہوتی ہے۔

(۷) روزہ دار کی دعا افطار کے وقت۔

(۸) غائبانہ دعا: ایک مسلمان بھائی کی دعا

دوسرے مسلمان کے لئے۔

(۹) حاجی کی دعا وطن واپس ہوتے ہوئے۔

اس لئے رمضان المبارک میں دعا کی طرف

خاص دھیان دینے کی ضرورت ہے، اس مہینہ میں ایسے

بہت سے اوقات آتے ہیں جو دعا کی قبولیت کے ہیں۔

دعا میں اصل ماثور (یعنی جو قرآن اور حدیث میں آئی

ہیں) دعائیں ہیں، اس لئے کہ دین اور دنیا کی کوئی

حاجت ایسی نہیں ہے جو نبی پاک ﷺ نے اپنی دعاؤں میں مانگی نہ ہو؛ لیکن ہم میں سے بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کو وہ سب دعائیں یاد نہیں ہیں۔ بعض لوگوں کو تھوڑی بہت یاد ہیں لیکن وہ معنی نہ سمجھنے کی وجہ سے جیسا دل لگا کر دعا مانگنی چاہئے ویسا دل لگا کر نہیں مانگ سکتے۔ اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ قرآن و حدیث کو سامنے رکھ کر اردو میں ایک دعائیہ مضمون تیار کیا جائے جس سے تمام مسلمان ضرورت کے وقت فائدہ اٹھائیں۔

کتبہ: العبد احمد غنی عنہ خانپوری
جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین۔ ڈابھیل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ﴾.

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ

وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ﴾.

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ﴾.

﴿اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ ، وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهُ ،

وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ ، وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ﴾.

﴿اللَّهُمَّ لَا أَحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ﴾

﴿اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَعَ دَوَامِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهَى لَهُ دُونَ مَشِيَّتِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يُرِيدُ قَائِلُهُ إِلَّا رِضَاكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنْفُسٍ كُلِّ نَفْسٍ﴾

﴿اللَّهُمَّ يَا عَلِيمُ، يَا حَلِيمُ، يَا كَرِيمُ، يَا رَحِيمُ﴾

﴿اللَّهُمَّ يَا كَبِيرُ، يَا سَمِيعُ، يَا بَصِيرُ، يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ لَهُ، وَيَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ، وَيَا عِصْمَةَ الْبَائِسِ الْخَائِفِ، الْمُسْتَجِيرِ، وَيَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ، وَيَا جَابِرَ الْعَظَمِ الْكَسِيرِ، أَدْعُوكَ دُعَاءَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ، كَدُّعَاءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيرِ، دُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ، وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهُ، وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهُ، وَرَغِمَ لَكَ أَنْفُهُ.﴾

﴿اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا بِدُعَائِكَ رَبَّنَا شَقِيًّا،﴾

وَكُنْ لَنَا رَوْوْفًا رَحِيمًا.

❖ اَللّٰهُمَّ يَا مُنْسَ كُلِّ وَحِيدٍ ، وَيَا صَاحِبَ
كُلِّ فَرِيدٍ ، وَيَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ ، وَيَا شَاهِدًا
غَيْرَ غَائِبٍ ، وَيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ ، يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

❖ يَا نُورَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ، يَا زَيْنَ
السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ، يَا جَبَّارَ السَّمُوتِ
وَالْأَرْضِ ، يَا عِمَادَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ
يَا بَدِيعَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ، يَا قَيَّامَ
السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

❖ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَضَرِّ خَيْنَ، وَمُنْتَهَى
الْعَائِذِينَ، وَالْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ،
وَالْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُومِينَ، وَمُجِيبَ دَعَاءِ
الْمُضْطَرِّينَ، وَيَا كَاشِفَ الْكُرْبِ، يَا إِلَهَ
الْعَلَمِينَ، وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

❖ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ،
وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ.

❖ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ.

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ﴾

﴿اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ﴾

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا
تَامًّا عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، تَنْحَلُّ بِهِ

الْعُقْدُ ، وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكَرْبُ ، وَتُقْضَى بِهِ
 الْحَوَائِجُ ، وَتُنَالُ بِهِ الرِّغَائِبُ ، وَحُسْنُ
 الْخَوَاتِيمِ ، وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ
 الْكَرِيمُ ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ
 وَنَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَّكَ.

❖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً
 تُنَجِّدُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ ،
 وَتُقْضٰى لَنَا بِهَا جَمِيعُ الْحَاجَاتِ ، وَتُطَهَّرُنَا
 بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا

عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ، وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى
الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ
وَبَعْدَ الْمَمَاتِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

❖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضَى بَعْدَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضَى.

❖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوبِ
وَدَوَائِهَا، وَنُورِ الْأَبْصَارِ وَضِيَائِهَا، وَصِحَّةِ
الْأَبْدَانِ وَشِفَائِهَا.

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
 عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ
 رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا، وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا
 وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخُسِرِينَ .
 رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
 حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
 رَبَّنَا لَا تَزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا،
 وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً، إِنَّكَ أَنْتَ
 الْوَهَّابُ.

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا،

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
 لَنَا بِهِ، وَاعْفُ عَنَّا، وَاعْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا،
 أَنْتَ مَوْلَانَا، فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ.
 ❀ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا
 وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْ نَاعِلِي الْقَوْمِ
 الْكَافِرِينَ.

❀ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا
 بِالْإِيمَانِ، وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ
 آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ.

﴿ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ، إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا، إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا. ﴾

﴿ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ، إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ. ﴾

﴿ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا. ﴾

﴿ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي، رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ، رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ. ﴾

❖ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا.

❖ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا.

❖ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِمِينَ.

❖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا كُلَّهَا، دِقَّهَا

وَجِلَّهَا، عَلَانِيَتَهَا وَسِرَّهَا، أَوَّلَهَا وَآخِرَهَا،

ظَاهِرَهَا وَبَاطِنَهَا.

❖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتُوبُ اِلَيْكَ مِنَ الْمَعَاصِي

كُلِّهَا لَا نَرْجِعُ اِلَيْهَا اَبَدًا.

❖ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِنَا،

وَرَحْمَتُكَ اَرْجَىٰ عِنْدَنَا مِنْ اَعْمَالِنَا.

﴿اللَّهُمَّ إِذْكَ عَفُوْكَ كَرِيْمٌ رَّحِيْمٌ تُحِبُّ
الْعَفْوَ، فَاعْفُ عَنَّا.﴾

﴿اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ، وَنَعُوْذُ
بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ غَضَبِكَ وَ النَّارِ.﴾

﴿اللَّهُمَّ أَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ آبَائِنَا
وَأُمَّهَاتِنَا، وَرِقَابَ جَمِيعِ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ
النَّارِ.﴾

﴿اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيْمَانَ ، وَزَيِّدْهُ فِي
قُلُوْبِنَا، وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ
وَالْعِصْيَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ.﴾

﴿اللَّهُمَّ اعْطِ نَفُوسَنَا تَقْوَاهَا، وَزَكَّهَا
فَإِنَّتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّهَا أَنْتَ وَلِيِّهَا وَمَوْلَاهَا.
﴿اللَّهُمَّ إِنَّ قُلُوبَنَا وَنَوَاصِدِنَا وَجَوَارِحَنَا
بِيَدِكَ، لَمْ تَمْلِكْنَا مِنْهَا شَيْئًا، فَإِذَا فَعَلْتَ
ذَلِكَ بِنَا، فَكُنْ أَنْتَ وَلِيِّنَا، وَاهْدِنَا إِلَى
سَوَاءِ السَّبِيلِ.﴾

﴿اللَّهُمَّ وَفَّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى مِنْ
الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدَى.
﴿اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِينَ مُهْتَدِينَ، غَيْرَ
ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ، سِلْمًا لِأَوْلِيَائِكَ،﴾

وَحَرْبًا لِأَعْدَائِكَ، نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ أَحَبَّكَ،
وَنُعَادِي بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ
خَلْقِكَ.

❖ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ، وَعَمَلِي
مِنَ الرِّيَاءِ، وَلِسَانِي مِنَ الْكِذْبِ، وَعَيْنِي
مِنَ الْخِيَاذَةِ، فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِذَةَ الْأَعْيُنِ
وَمَا تُخْفِي الصُّدُورَ.

❖ اَللّٰهُمَّ أَغْنِنَا بِالْعِلْمِ، وَزَيَّنَّا بِالْحِلْمِ،
وَأَكْرِمْنَا بِالتَّقْوَى، وَجَمَّلْنَا بِالْعَافِيَةِ.

❖ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى

وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى.

❖ اَللّٰهُمَّ اِذَا نَسَمْتُكَ عِلْمًا نَّافِعًا ، وَرِزْقًا
وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا ، وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ .

❖ اَللّٰهُمَّ اِذَا نَسَمْتُكَ الصَّحَّةَ ، وَالْعِفَّةَ ،
وَالْاَمَانَةَ ، وَحُسْنَ الْخُلُقِ ، وَالرِّضَاءِ
بِالْقَدْرِ .

❖ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا ،
وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ .

❖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْخَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحَانَ
اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعُلَمَیْنِ، أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ
 مَغْفِرَتِكَ، وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ،
 وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ
 إِثْمٍ لَا تَدْعُ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا
 إِلَّا فَرَجْتَهُ، وَلَا ضُرًّا إِلَّا كَشَفْتَهُ، وَلَا حَاجَةً
 هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 ﴿اللَّهُمَّ إِذَا نَعُوذُ بِكَ مِنْ جُهِدِ الْبَلَاءِ،
 وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ
 الْأَعْدَاءِ.

﴿اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ

وَتَحَوَّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةَ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ
سَخَطِكَ.

❖ اَللّٰهُمَّ اَتِنِيْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ
الصّٰلِحِيْنَ.

❖ اَللّٰهُمَّ لَا تَنْزِعْ مِنَّا صَالِحَ مَا اَعْطَيْتَنَا.
❖ اَللّٰهُمَّ وَاقِيَّةَ كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ . اَللّٰهُمَّ وَاقِيَّةَ
كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ. اَللّٰهُمَّ وَاقِيَّةَ كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ.
❖ اَللّٰهُمَّ اِذَا نَسَّ مُلْكَ حُبِّكَ وَ حُبَّ مَنْ
يُّحِبُّكَ، وَ حُبَّ عَمَلٍ يُّبَلِّغُنَا حُبَّكَ .

❖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَاءِ اِلَيَّ ،

وَجْعَلْ خَشْيَتَكَ أَخُوفَ الْأَشْيَاءِ عِنْدِي ،
وَأَقْطَعْ عَنِّي حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ إِلَى
لِقَائِكَ ، وَإِذَا أَقْرَرْتُ أَعْيُنَ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ
دُنْيَاهُمْ ، فَأَقْرِ عَيْنِي مِنْ عِبَادَتِكَ .

❖ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى دِيْنِيْ بِالدُّنْيَا، وَعَلَى
آخِرَتِيْ بِالتَّقْوَى .

❖ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةٌ
أَمْرِي ، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيْهَا
مَعَاشِي ، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي إِلَيْهَا
مَعَادِي ، وَاجْعَلْ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ

خَيْرٍ ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ .
 ❀ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا ، وَابْصَارِنَا ،
 وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الْوَارِثَ
 مِنَّا ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا ،
 اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ
 مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا ، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ
 هَمِّنَا ، وَلَا مَبْدَغَ عِلْمِنَا ، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا
 مَنْ لَا يَخَافُكَ وَلَا يَرْحَمُنَا .

❀ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا ، وَاکْرِمْنَا
 وَلَا تُهِنَّا ، وَأَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا ، وَآثِرْنَا

وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا ، وَأَرْضِنَا عَنْكَ وَارْضَ عَنَّا .
 ❀ اَللّٰهُمَّ اَلْهِمَّنَا رَشَدَنَا ، وَاعِزَّنَا مِنْ شُرُورِ
 اَنْفُسِنَا .

❀ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي الْمَوْتِ وَفِيْمَا بَعْدَ
 الْمَوْتِ .

❀ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنَا
 فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ ،
 وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا اَعْطَيْتَ ، وَقَدْ اَشْرَمَّا
 قَضَيْتَ ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ ،
 إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ

عَادَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ ،
 نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى
 النَّبِيِّ الْكَرِيمِ .

❖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ،
 وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ، وَاَلْفَ بَيْنَ
 قُلُوبِهِمْ ، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ ، وَاَنْصُرْهُمْ
 عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ . اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكُفْرَةَ
 الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيلِكَ ، وَيُكَذِّبُوْنَ
 رُسُلَكَ ، وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ ، اَللّٰهُمَّ خَالَفْ
 بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ ، وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ ، وَاَنْزِلْ بِهِمْ

بَأْسَكَ الَّذِي لَا تُرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ.
 ❀ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ
 مِنْ شُرُوْرِهِمْ. اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُمْ بِمَا شِئْتَ.
 ❀ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ
 نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ ، وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ
 شَرِّ مَا سَأَلْتَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ ،
 وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

❀ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةٍ مُحَمَّدٍ ﷺ

❀ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ ﷺ

❖ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اُمَّةٍ مُحَمَّدٍ ﷺ

❖ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ ﷺ

❖ اے اللہ! تو ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔

❖ ہماری خطاؤں سے درگزر فرما۔

❖ اے اللہ! ہم گنہگار ہیں، خطا کار ہیں،
قصور وار ہیں۔

❖ اے اللہ! آج تک کی ساری زندگی تیری
نافرمانیوں اور گناہوں میں گنوا دی۔

❖ جن کاموں کو کرنے کا تو نے حکم دیا؛ ان کو
بجائ نہیں لائے۔

✽ اور جن چیزوں سے منع فرمایا؛ انہی کا ارتکاب کرتے رہے۔

✽ اے اللہ! گناہ کر کر کے لذتیں حاصل کرتے رہے۔

✽ تیرا رزق کھا کھا کر تیرا مقابلہ کرتے رہے۔

✽ ہمارے جسم کا وہ کون سا عضو ہے جس کو ہم نے گناہ میں استعمال نہ کیا ہو۔

✽ اور دن رات کی وہ کون سی گھڑی ہے جس

میں ہم نے گناہ کا ارتکاب نہ کیا ہو۔

❖ اے اللہ! ہم تو رات کی اندھیریوں میں اور

دن کے اجالوں میں، خلوتوں میں اور حبلوتوں

میں گناہوں کا ارتکاب کرتے رہے۔

❖ اے اللہ! جسم کے ہر ہر عضو کو تیری

نافرمانیوں میں استعمال کیا ہے۔

❖ آنکھوں کے ذریعہ بے دریغ بد نظریاں

کرتے رہے۔

✽ اپنے کانوں سے غلط چیزیں سنتے رہے۔

✽ زبان کو قینچی کی طرح گناہوں میں استعمال

کرتے رہے۔

✽ دل و دماغ سے گناہوں کے پلان بناتے

رہے۔

✽ ہاتھ اور پاؤں کو گناہوں میں استعمال کرتے

رہے۔

✽ اے اللہ! ہم تو بڑے مجرم ہیں۔

✽ اے اللہ! ہم تو گناہوں کے عادی بن چکے

ہیں۔ اور گناہ کئے بغیر ہمیں تو چین ہی نہیں آتا۔

✽ اے اللہ! تو عافیت کے ساتھ تمام گناہوں

کی عادتیں چھڑوا دے۔

✽ اے اللہ! تجھے تو معافی بہت پسند ہے۔

✽ جب کوئی بندہ تجھ سے اپنے گناہوں کی

معافی چاہتا ہے، تو تو خوش ہو کر فرشتوں سے کہتا

ہے کہ میرا یہ بندہ جانتا ہے کہ اس کے گناہوں کو

میرے علاوہ کوئی معاف نہیں کر سکتا۔

✽ اے ارحم الراحمین! یقیناً ہمارے گناہوں کو

تیرے علاوہ معاف کرنے والا اور کوئی نہیں ہے

✽ اے اللہ! اگر تو نے ہماری مغفرت نہیں

فرمائی؛ تو ہمارا کوئی ٹھکانہ نہیں رہے گا۔

✽ مولیٰ! معاف کر دے۔ مولیٰ! معاف

کر دے۔

✽ اے اللہ! ہم نے دیکھا ہے کہ جب کوئی

سائل کسی سخی کے سامنے مانگتا ہے، اور وہ اس لائق نہیں ہوتا کہ اس کو دیا جائے، پھر بھی سخی اس کو خالی ہاتھ لوٹاتے ہوئے شرم و حیا محسوس کرتا ہے، اور دے دیا کرتا ہے۔

✽ اے اللہ! تو بھی صفتِ حیاء سے متصف ہے تیرے حبیب نے ہمیں خبر دی ہے کہ تیرے سامنے جب ہاتھ اٹھائے جاتے ہیں تو ان کو خالی لوٹاتے ہوئے تجھے شرم آتی ہے۔

✽ اے اللہ! تو ہمیں نواز دے۔

✽ ہم پر اپنا خصوصی فضل فرما۔

✽ اے اللہ! ہماری زندگیوں میں خوشگوار

انقلاب پیدا فرما دے۔

✽ تیری نافرمانیوں والی زندگی سے نجات عطا

فرما کر، تیری اطاعت و فرمانبرداری والی زندگی

عطا فرما۔

✽ گناہوں والی زندگی سے سچی پکی توبہ عطا

فرما کر، نیکیوں والی زندگی عطا فرما دے۔

✽ معصیت اور گناہ سے نجات عطا فرما کر،

طاعات و عبادات کی توفیق عطا فرما دے۔

✽ ہر چھوٹے بڑے گناہ سے ہماری پوری پوری

حفاظت فرما۔

✽ اے اللہ! تو ہماری مغفرت فرما۔

✽ ہمارے والدین کی مغفرت فرما۔

✽ ہمارے اہل و عیال کی مغفرت فرما۔

✽ ہمارے بھائیوں، بہنوں اور ان کی اولاد در
اولاد، ہمارے اعزاء و اقارب، ہمارے اساتذہ
و مشائخ، ہمارے دوست احباب، محسنین و
متعلقین، مخلصین و محبین، اور جنہوں نے ہمیں
دعاؤں کے لئے کہا یا لکھا، یا جو ہم سے دعاؤں
کی توقع اور امید رکھتے ہیں، یا جن کے ہمارے
اوپر حقوق ہیں، اور تمام مؤمنین و مؤمنات،
مسلمین و مسلمات؛ پوری امتِ محمدیہ کی بھرپور

مغفرت فرما۔

✽ اے اللہ! تو ہمارے چھوٹے اور بڑے،
ظاہر اور پوشیدہ، اگلے اور پچھلے؛ سارے
گناہوں کو معاف فرما۔

✽ ہماری سیئات کو حسنات سے مبدّل فرما۔

✽ اے اللہ! تو ہمیں تیری مرضیات پر زیادہ
سے زیادہ چلا کر، نامرضیات سے ہماری پوری
پوری حفاظت فرما۔

✽ اے اللہ! نفس اور شیطان کی شرارتوں سے ہمیں محفوظ فرما دے۔

✽ ہم تو بہت چاہتے ہیں کہ ہر گھڑی تیری اطاعت و فرمانبرداری میں لگے رہیں، اور ایک لمحے کے لیے بھی تیری نافرمانی میں مبتلا نہ ہوں؛ لیکن یہ دونوں دشمن ہمارے پیچھے لگے ہوئے ہیں، یہ دونوں ہم پر غالب آ جاتے ہیں اور ہمیں گناہوں میں پھنسا دیتے ہیں۔ اے اللہ! ان

دونوں کے مقابلے میں تو ہماری بھرپور مدد و نصرت فرما، اور ان کے خلاف ہمیں قوت عطا فرما دے۔

✽ اے اللہ! ہم چاہیں یا نہ چاہیں؛ ہماری پیشانیاں پکڑ پکڑ کر تو ہم سے اپنی اطاعت و فرمانبرداری کروالے۔

✽ اے اللہ! گناہوں اور معاصی کی نفرت، اور طاعات اور نیکیوں کی رغبت ہمارے قلوب کے

اندر ڈال دے۔

✽ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں اور طریقوں کو اپنی زندگی کے ہر شعبے میں جاری کرنے اور اپنانے کی توہمیں توفیق وسعادت عطا فرما۔

✽ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں کی محبت، اور غیروں کے طریقوں کی نفرت ہمارے قلوب کے اندر ڈال دے۔

✽ اعمالِ صالحہ پر ہمیں مداومت عطا فرما۔

❁ اے اللہ! ہماری زندگی کے ہر لمحے کو سنت

کے مطابق گزارنے کی ہمیں توفیق عطا فرما۔

❁ اے اللہ! سنت ہی کے اوپر ہمیں زندہ رکھ،

اور سنت ہی کے اوپر ہمیں موت عطا فرما۔

❁ اے اللہ! سنت کے ساتھ ہمیں عشق و محبت

عطا فرما۔

❁ اے اللہ! تمام رذائل سے ہمیں پاک و

صاف فرما۔ کفر و شرک سے، شقاق و نفاق سے،

عجب سے، کبر سے، خود بینی و خود پسندی سے، بخل سے، شخ سے، شہوت سے، غضب سے، بغض و کینہ سے، حسد سے، ریاء و سمعہ سے، حرص و طمع سے، سوال و اشرافِ نفس سے، دنیا کی، مال کی، جاہ کی محبت سے، اور تمام رذائل سے؛ ہم کو پاک و صاف فرما۔

❦ اے اللہ! ہمارے قلوب تو بڑے گندے ہیں، ساری گندگیاں بھری پڑی ہیں، اے

اللہ! تو اپنی شانِ تزکیہ سے ہمارے قلوب کو پاک
وصاف فرما دے۔

✽ اے اللہ! محاسنِ اخلاق سے مزین فرما۔
ایمان و یقین سے، اسلام و طاعت سے، تقویٰ و
طہارت سے، اخلاص و للہیت سے، زہد و ورع
سے، تسلیم و رضا سے، صبر و شکر سے، عفت و
عصمت سے، جود و سخا سے، تواضع و انکساری سے
تیری ذاتِ عالی پر کمالِ یقین و توکل اور اعتماد کی

صفاتِ حسنہ سے ہمیں آراستہ فرما۔

✽ اے اللہ! تیری معرفت و محبت کے انوار سے
ہمارے قلوب کو منور فرما۔

✽ تیری یاد سے ہمارے دلوں کو آباد فرما۔

✽ تیری ذاتِ عالی کا استحضار اور دھیان ہر
گھڑی اور ہر لمحہ عطا فرما۔

✽ اے اللہ! ایک لمحے کے لیے بھی تیری
معصیت اور تجھ سے غفلت میں مبتلا ہونے سے

ہماری حفاظت فرما۔

❖ دوامِ ذکر و دوامِ طاعت کی توفیق عطا فرما۔

❖ ہم پر اپنا خصوصی فضل فرما۔ ہماری مکمل

اصلاح فرما دے۔

❖ ہمارے قلوب کو قلوبِ سلیمہ و منیبہ اور

ہمارے نفوس کو نفوسِ مطمئنہ بنا دے۔

❖ تمام اعمال میں اخلاص، اتباع اور احتساب

کی کیفیت نصیب فرما۔

✽ اے اللہ! ہمیں اپنے قصور و عیوب اور
ذنوب کا ادراک اور احساس عطا فرما کر؛ ان کی
اصلاح کی توفیق و سعادت عطا فرما۔

✽ اے اللہ! تو ہم سے راضی ہو جا، تیری
رضامندی والے کام ہم سے کروالے۔

✽ اے اللہ! ایمان کی سلامتی کے ساتھ دنیا سے
جانا نصیب فرما، ایسی حالت میں ہماری موت
آوے کہ ہمارے دل ایمان کے نور سے منور

ہوں، زبان پر کلمہ طیبہ جاری ہو، تو ہم سے راضی
 ہو، ہم تجھ سے راضی ہوں، تیرے اور تیرے
 بندوں کے حقوق میں سے کوئی حق واجب الادا
 ہم پر باقی نہ رہ گیا ہو، اے اللہ! ایسی حالت میں
 ہمیں موت عطا فرما۔

✽ قبر کے عذاب سے ہماری حفاظت فرما۔ یہ
 آخرت کی منزلوں میں پہلی منزل ہے، اے اللہ!
 اس کو ہمارے لیے آسان کر دے۔ اے اللہ!

اگر وہاں پکڑ لیا تو کوئی بچانے والا نہیں ہے۔

❖ وہ بد اعمالیاں جو عذابِ قبر کا باعث بنتی ہیں؛

ان سے ہماری پوری حفاظت فرما۔

❖ وہ اعمالِ صالحہ جو عذابِ قبر سے بچنے کا ذریعہ

بنتے ہیں؛ ان کو اختیار کرنے کی ہمیں توفیق عطا

فرما۔

❖ اے اللہ! محشر کی ہولناکیوں سے ہماری

حفاظت فرما، اس دن کی رسوائی سے بچالے، اس

دن اپنے عرشِ عظیم کا سایہ نصیب فرما۔

✽ اپنے حبیبِ پاک ﷺ کے مبارک —

ہاتھوں حوضِ کوثر کا جام نصیب فرما۔

✽ حضورِ اکرم ﷺ کو ہمارے حق میں

شفاعت کی اجازت مرحمت فرما۔

✽ نیکیوں کے پلڑے کو جھکا دے۔

✽ داہنے ہاتھ میں نامہٴ اعمال عطا فرما۔

✽ پل صراط پر سے عافیت کے ساتھ گزار دے

✽ جہنم کے عذاب سے پورے پوری حفاظت

فرما کر، جنت میں دخول اولین نصیب فرما۔

✽ ہم پر اپنا خصوصی فضل فرما۔

✽ اے اللہ! عبادات کا اہتمام نصیب فرما۔

✽ معاملات کی درستگی عطا فرما۔

✽ معاشرت کا حسن عطا فرما۔

✽ آپسی حقوق کی ادائیگی کا اہتمام نصیب فرما

✽ آپس کی حق تلفیوں سے ہماری بھرپور

حفاظت فرما۔

✽ نمازوں کا اہتمام نصیب فرما۔

✽ ہمیں اور ہمارے گھر کے تمام چھوٹوں

بڑوں، مردوں، عورتوں، جوان، بوڑھوں کو نماز کا

قائم کرنے والا بنادے۔

✽ تیرے خلیل نے تجھ سے دعا کی تھی: ”رَبِّ

اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي“ اے

اللہ! وہی دعا ہم بھی تجھ سے کرتے ہیں، اے

اللہ! تو ہمیں اور ہماری ذریت اور ہمارے گھر
کے ہر ہر فرد کو نماز کا قائم کرنے والا بنادے۔

✽ نماز کے ساتھ عشق و محبت عطا فرما۔

✽ نماز کا خشوع و خضوع ہمیں عطا فرما۔

✽ نماز کے انوار و برکات سے ہماری زندگیوں

اور ہمارے گھروں اور پورے معاشرے کو منور و

معمور فرما۔

✽ اے اللہ! پوری امت کو سو فیصد نمازی

بنادے۔

✽ اپنا خصوصی فضل فرما۔

✽ روزوں کا اہتمام نصیب فرما۔

✽ روزوں کو ہمارے حق میں حقیقی تقویٰ کے

حصول کا ذریعہ بنادے۔

✽ تلاوت و دعا کا اہتمام نصیب فرما۔

✽ اربابِ اموال کو زکوٰۃ کی ادائیگی کی توفیق

عطا فرما۔

✽ اصحابِ استطاعت کو حج کی ادائیگی کی توفیق عطا فرما۔

✽ تیرے جن بندوں نے حج کے ارادے کئے ہیں؛ اے اللہ! عافیت و سہولت کے ساتھ ان کو حج کی سعادت سے بہرہ ور فرما۔

✽ اے اللہ! ہم میں سے ہر ایک کو حجِ مبرور اور زیارتِ مقبولہ کی سعادت سے مالا مال فرما دے ہم پر اپنا خصوصی فضل فرما دے۔

✽ اے اللہ! ہمارے معاملات کو درست فرما۔

✽ حرام سے پورے پوری حفاظت فرما۔

✽ حلال کا اہتمام کرنے کی توفیق عطا فرما۔

✽ اے اللہ! معاشرت کا حسن عطا فرما۔

✽ آپسی حقوق کی ادائیگی کی توفیق عطا فرما،

آپس کی حق تلفیوں سے ہماری پوری حفاظت فرما

✽ آپس کے تعلقات کو خوشگوار بنادے۔

✽ آپسی عداوتوں کو ختم فرما کر محبتیں پیدا فرما۔

✽ اے اللہ! ہمارے معاشرے کو بہترین
معاشرہ بنادے۔

✽ اے اللہ! جو جو برائیاں ہمارے معاشرہ میں
جڑ پکڑ چکی ہیں؛ ان کو دور فرما دے۔

✽ ٹی وی کی نحوست سے ہر گھر کو نجات عطا
فرما۔

✽ سود سے نجات عطا فرما۔

✽ شراب نوشی اور زنا کاری سے ہمارے

معاشرے کو پاک فرما۔

❖ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ضائع ہونے سے بچالے۔

❖ اپنے خصوصی فضل کا معاملہ فرما دے۔

❖ اے اللہ! ہماری تمام اولاد کو عقائدِ حقہ، علومِ

نافعہ، اعمالِ صالحہ، اخلاقِ فاضلہ سے مالا مال فرما

❖ برے اخلاق، برے کردار و گفتار، برے

عادات و اطوار، بری صحبتوں اور برے ماحول

کے برے اثرات، اور برے لوگوں کی بری عادتوں کا نشانہ بننے سے ان کی پورے پوری حفاظت فرما۔

❦ اپنی شانِ ربوبیت سے ان کی بہترین تربیت فرما کر، ان کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک، ہمارے دلوں کا سرور، ہمارے لیے صدقہ جاریہ اور ہماری امیدوں سے بڑھ کر بنادے۔

❦ اے اللہ! اولاد کی تعلیم و تربیت کے سلسلے میں

جو ذمہ داریاں تو نے ہم پر ڈالی ہیں، اس کو پوری
امانت و دیانت کے ساتھ ادا کرنے کی ہمیں
توفیق عطا فرما۔

✽ اے اللہ! ہمیں اور ہمارے اہل و عیال
اور تمام ماتحتوں کو صحت، قوت، عافیت، سلامتی،
دنیا آخرت کی بھلائیوں سے مالا مال فرما۔

✽ ہماری تمام ضروریات کی اپنے خزانہ غیب
سے کفالت فرما۔

✽ اپنے سوا کسی کا محتاج و دست نگر نہ بنا۔

✽ ہماری روزیوں میں برکت و وسعت عطا فرما

✽ اے اللہ! مختلف حیثیتوں سے تو نے ہم پر

جو جو فرائض منصبی لازم کر رکھے ہیں، ان کو پوری

امانت و دیانت کے ساتھ انجام دینے کی ہمیں

توفیق و سعادت عطا فرما۔

✽ ان میں ادنیٰ خیانت اور بددیانتی کے

ارتکاب سے ہماری پوری حفاظت فرما۔

✽ اے اللہ! جن کی اولاد نافرمان ہیں، ان کی
اولاد کو توتیرا، اور ان کے والدین کا مطیع و
فرمانبردار بنا کر ماں باپ کی آنکھیں ٹھنڈی فرما
✽ ان کو والدین کے حقوق کی ادائیگی کا اہتمام
نصیب فرما۔

✽ اے اللہ! آج تو گھر گھر میں اولاد کی نافرمانی
اور نشوز کی شکایت ہے؛ اے اللہ! ماں باپ کی
آنکھوں کو اولاد کی اطاعت و فرمانبرداری سے

ٹھنڈا فرما۔

✽ اے اللہ! جنہوں نے اپنی اولاد کو حصولِ علمِ دین کے لیے وقف کیا ہے، ان کی تمنائیں اپنی اولاد کی طرف سے پوری فرما۔

✽ ان کی تمام اولاد کو علومِ نافعہ، اعمالِ صالحہ، اور اخلاقِ فاضلہ سے مالا مال فرما۔

✽ ان کی طرف سے ماں باپ کی آنکھیں ٹھنڈی فرما۔

❁ بری صحبتوں سے ان کی حفاظت فرما۔

❁ اے اللہ! اپنا خصوصی فضل فرما دے۔

❁ اے اللہ! جن کی ازدواجی زندگی تلخی کا شکار

ہے، ان کو ازدواجی زندگی کی حقیقی خوشیاں اور

مسرتیں عطا فرما۔

❁ ازدواجی زندگیوں کی تلخیوں کو خوشگوار یوں

سے بدل دے۔

❁ شوہروں کو بیویوں کے حقوق کی ادائیگی کا

اہتمام نصیب فرما۔

❖ بیویوں کو شوہروں کی اطاعت و فرمانبرداری
کی توفیق عطا فرما۔

❖ ازدواجی زندگی کی خوشگواہی کی راہ میں جو جو
رکاوٹیں ہیں، ان کو دور فرما کر حقیقی مسرتیں اور
خوشیاں عطا فرما۔

❖ اے اللہ! جن کی اولاد شادی کی عمر کو پہنچ چکی
ہیں، لڑکے ہوں، یا لڑکیاں؛ مناسب جوڑا اور

رشتہ نہ ملنے کی وجہ سے پریشان ہیں، اے اللہ!
اپنے فضل سے سب کو صالح جوڑ عطا فرما۔

✽ جن کے رشتے ہو چکے ہیں، لیکن اسباب نہ
ہونے کی وجہ سے نکاح رُکے ہوئے ہیں،
عافیت کے ساتھ ان کو نکاح کے اسباب مہیا
فرما کر عافیت کے ساتھ نکاح کے مراحل کو
کامیابی سے پار فرما دے۔

✽ جن کے نکاح ہو چکے ہیں، لیکن رخصتی کی راہ

میں رکاوٹیں ہیں، ویزا کے نہ ملنے کی وجہ سے
دشواریاں ہیں، ان رکاوٹوں اور دشواریوں کو ختم
فرما۔

✽ اے اللہ! جو بے اولاد ہیں، ان کو نیک اور
صالح اولاد عطا فرما۔

✽ جو زینہ اولاد کے خواہش مند ہیں، ان کو زینہ
اولاد عطا فرما۔

✽ اے اللہ! جو بے گھر ہیں، ان کو گھر عطا فرما۔

✽ جو بے سہارا ہیں، ان کو سہارا عطا فرما۔

✽ جو بے روزگار ہیں، ان کو حلال، کشادہ،

برکت والے روزگار عطا فرما۔

✽ اے اللہ! روزی کے دروازے کھول دے

✽ ہم میں سے ہر ایک کو کشادہ اور برکت والی

روزی عطا فرما۔

✽ اہل تجارت کی تجارت میں، اہل زراعت کی

زراعت میں، اہل صنعت کی صنعت میں، جائز

اور حلال ملازمت والوں کی ملازمت میں اور
جس کا جو بھی جائز ذریعہ معاش ہو اس میں خوب
برکت عطا فرما۔

✽ اے اللہ! ہم سب کو حلال برکت والی کشاہ
روزی عطا فرما۔

✽ کسی کا محتاج اور دست نگر نہ بنا۔

✽ ہماری تمام ضروریات کی اپنے خزانہ غیب
سے کفالت فرما۔ اپنا خصوصی فضل فرما دے۔

✽ اے اللہ! جن کی تجارتیں ٹوٹ گئی ہیں،
دوبارہ ان کو قائم فرما دے۔ ان کے ہوئے
نقصان اور گھائے کی تلافی فرما کر دوبارہ ان کو نفع
بخش تجارت عطا فرما دے۔

✽ اے اللہ! کاروباری لائن سے جتنے بھی
تیرے بندے پریشانیوں میں مبتلا ہیں، ان کی
پریشانیوں کو دور فرما دے۔

✽ اے اللہ! جو حرام میں مبتلا ہیں، اس سے ان

کو عافیت کے ساتھ چھڑا کر حلال ذریعہ معاش
عطا فرما۔

✽ اے اللہ! سب کو حلال برکت والی کشاہ
روزی اور اس کے اسباب عطا فرما۔

✽ روزی کی راہ کی ہر رکاوٹ کو دور فرما دے۔
✽ اپنا خصوصی فضل فرما دے۔

✽ اے اللہ! جہاں بارش کی ضرورتیں ہیں، اپنی
رحمت کی بارشیں نازل فرما کر سوکھی ہوئی کھیتیوں

کو سرسبز و شاداب اور سیراب فرما۔

✽ اے اللہ! جو مقروض ہیں، ان کے قرضوں

کی ادائیگی کی شکلیں پیدا فرما۔

✽ قرضوں کے بوجھ سے ان کو سبک دوش فرما۔

✽ اے اللہ! ہمارے تعلق رکھنے والے بے شمار

احباب قرضوں کے بوجھ میں دبے ہوئے ہیں،

اور اپنی زندگی میں ادائیگی کے معاملے میں

مایوس ہو چکے ہیں۔ اے اللہ! اس کی وجہ سے

راتوں کی نیند اڑ چکی ہے، دن کو منہ چھپائے
پھرتے ہیں۔ اے اللہ! اپنے خصوصی فضل کا
معاملہ فرما کر عافیت کے ساتھ سب کے قرضوں
کی ادائیگی کی اپنے خزانہ غیب سے شکلیں اور
صورتیں پیدا فرما دے۔

✽ اے اللہ! تمام بیماروں کو صحتِ کاملہ عاجلہ
مستمرہ عطا فرما۔

✽ اے اللہ! بہت سارے لوگ مہلک بیماریوں

میں سالہا سال سے مبتلا ہیں، بستر پر پڑے ہوئے مدتیں گزر گئیں، ایڑیاں رگڑ رہے ہیں۔ اے اللہ! تو ہی شافی مطلق ہے، جو جس بیماری مبتلا ہو، تو اپنے خزانہ شفا سے سب کو مکمل طور پر شفا عطا فرما دے۔

❦ اے اللہ! جو لوگ آسیب کا شکار ہیں، ان کو آسیبی اثرات سے نجات عطا فرما۔

❦ اے اللہ! جو لوگ سحر اور جادو کا شکار ہیں،

ان پر سے جادو کے اثرات کو ختم فرما۔

✽ اپنے فضل کا معاملہ فرما۔

✽ اے اللہ! جو لوگ قید و بند میں مجبوس ہیں،

اپنے خصوصی فضل سے ان کو رہائی عطا فرما۔

✽ پورے عالم میں تیرے بے شمار بندے محض

تیرے نام اور تیرے دین کی نسبت پر قید و بند کی

مشقتیں جھیل رہے ہیں، اے اللہ! تو اپنی اس

نسبت کی لاج رکھتے ہوئے محض اپنے فضل سے

ان کی رہائی کی شکلیں صورتیں پیدا فرما۔

✽ اے اللہ! جن کے مقدمات زیرِ سماعت ہیں

ان کو عافیت کے ساتھ براءت نصیب فرما۔

✽ اے اللہ! سب پر اپنا خصوصی فضل فرما۔

✽ اے اللہ! پورے عالم میں جہاں کہیں بھی

مسلمان مظلومیت کا شکار ہیں، ان کی بھرپور

نصرت فرما۔

✽ ظالم کے ہاتھ کو ظلم سے روک دے۔

✽ مظلوم کی حمایت فرما۔

✽ اے اللہ! مسلمان کو ظالم بننے سے بھی اور
مظلوم بننے سے بھی محفوظ فرما دے۔

✽ اے اللہ! اس امت پر اپنا خصوصی فضل
فرما دے۔

✽ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی جہاں کہیں بھی ہو،
اس کے ایمان و اسلام کی، جان و مال کی، عزت و
آبرو کی، اہل و عیال کی، تجارت و زراعت و

کاروبار کی، اور اس سے متعلق ہر چیز کی پوری
پوری حفاظت فرما۔

✽ اے اللہ! پورے عالم میں شریعتِ مطہرہ کو
جاری و ساری اور نافذ فرما۔

✽ اور اس کے نفاذ کے لیے انفرادی اور اجتماعی
طور پر جو کوششیں کی جا رہی ہیں، ان کو کامیاب و
بار آور فرما۔ راستے کی رکاوٹوں کو دور فرما۔

✽ اے اللہ! یہود و نصاریٰ اور ہنود کے شر اور

سازشوں سے اسلام اور اہل اسلام کی پوری
پوری حفاظت فرما۔

✽ ان کی سازشوں کو انہی پر اُلٹ دے۔

✽ اپنے خصوصی فضل کا معاملہ فرما۔

✽ ہمارے اس ملک میں تیرے نیک، صالح

اور مقبول بندوں، اسلاف و اکابرین کے لگائے

ہوئے مختلف دینی کام جو زمانہ قدیم سے جاری و

ساری ہیں؛ اے اللہ! ان سب کی بھرپور

حفاظت فرما۔

✽ آئندہ کے لیے ان سب کو اسی طرح آب و تاب کے ساتھ جاری و ساری رکھنے کے فیصلے فرما دے۔

✽ تمام شریروں کی شرارتوں سے، بدنظروں کی بدنظریوں سے، ریشہ دوانوں کی ریشہ دوانیوں سے، بدخواہوں کی بدخواہی سے، ہر خلل انداز کی خلل اندازی سے؛ ان سب کی بھرپور حفاظت فرما

✽ اے اللہ! حرمین شریفین کی حفاظت فرما۔

✽ اے اللہ! تمام ممالکِ اسلامیہ کے
سربراہوں کو ہدایت عطا فرما۔

✽ بے دینوں، ملحدوں کی سربراہی سے ان
ممالک کو نجات عطا فرما کر؛ دیندار، امانتدار،
غیرتِ ایمانی سے بھرپور ہاتھوں میں اقتدار عطا
فرما، جو اپنے اپنے علاقوں میں شریعتِ مطہرہ کو
جاری و ساری کرنے والے ہوں۔

✽ خلافتِ راشدہ کے نہج پر خلافتِ اسلامیہ قائم
فرما۔

✽ اے اللہ! جو حکمران اس سلسلہ میں کوششیں
کر رہے ہیں، ان کی بھرپور مدد فرما۔

✽ غیروں کی سازشوں اور اپنوں کی غداریوں
سے ان کی پوری پوری حفاظت فرما۔

✽ اہل حق کو غلبہ عطا فرما۔

✽ باطل طاقتوں کو ختم فرما دے۔

❖ شیعیت، رافضیت اور ناصبیت کے شر اور غلبے سے اسلام اور اہل اسلام کی پوری حفاظت فرما۔

❖ اپنے خصوصی فضل کا معاملہ فرمادے۔

❖ اے اللہ! فسادات کی وجہ سے جہاں کہیں بھی حالات ناخوشگوار ہیں، اور بد امنی پھیلی ہوئی ہے؛ ان تمام جگہوں پر امن و امان کی فضا قائم فرما۔

✽ آپس کے اشتعال کو دور فرما کر محبتیں قائم فرما
 ✽ ہر ہر انسان کے جان و مال اور عزت و آبرو
 کی حفاظت فرما۔

✽ ہمارے اس ملک میں بسنے والی تمام قوموں
 میں آپس میں رواداری، ہمدردی، جذبہ اخوت
 پیدا فرما۔

✽ جو غلط فہمیاں پھیلائی جا رہی ہیں ان کو ختم فرما
 ✽ جو لوگ ماحول کو بگاڑنا چاہتے ہیں، ان کی

اسکیموں کو فیل کر دے۔

✽ اپنا خصوصی فضل فرما دے۔

✽ اے اللہ! اس امت کو سر بلندی و عزت و

شرف کا مقام عطا فرما۔

✽ تیری نافرمانیاں کر کے ذلت و رسوائی کے

گھڑے میں جا چکے ہیں، اب اپنی اطاعت و

فرمانبرداری کی توفیق عطا فرما کر؛ دوبارہ عزت کا

مقام عطا فرما دے۔

❁ اے اللہ! تیرے یہاں سے اگر ایک مرتبہ فیصلہ ہو گیا، تو اسباب تو خود بخود ہی وجود میں آجائیں گے۔

❁ اے اللہ! اپنے فضل کا معاملہ فرما دے۔

❁ اے اللہ! ایمان و اسلام کی دعوت کو ہمارے غیر مسلم بھائیوں تک پوری دل سوزی کے ساتھ پہنچانے کی ہمیں توفیق عطا فرما۔ اور اس کے لیے مناسب تدبیریں اختیار کرنے کی توفیق عطا فرما

✽ اسلام و مسلمین کے خلاف دشمنانِ اسلام کی
طرف سے کی جانے والی سازشوں کو ناکام
کر دے۔

✽ اسلام اور مسلمانوں کی نسبت سے پورے
عالم میں جو غلط فہمیاں پھیلانی گئی ہیں، اے اللہ!
عافیت کے ساتھ ان کو دور فرما دے۔

✽ ایمان و اسلام کی ہوائیں چلا دے۔

✽ ہر ہر فردِ بشر کو ایمان کی دولت سے مالا مال

فرما دے۔

✽ اور ہر مسلمان کو اسلام و ایمان کی دعوت پیش کرنے والا بنادے۔

✽ اس سلسلے کی کوششوں میں ہمیں بھی اپنا حصہ لگانے کی توفیق عطا فرما۔

✽ اے اللہ! مسلمانوں کو گناہوں سے بچانے اور روکنے کے لیے دعوت و تبلیغ کا جو سلسلہ پورے عالم میں جاری ہے، اس کو فروغ عطا فرما

✽ جہاں جہاں جماعتیں کام کر رہی ہیں، ان کی
خوب نصرت فرما۔

✽ ان کے راستے کی رکاوٹوں کو دور فرما۔

✽ ان کی مشکلات کو آسان فرما۔

✽ فتنوں سے حفاظت فرما۔

✽ اے اللہ! تمام مدارسِ عربیہ، مکاتبِ قرآنیہ،

مراکزِ دینیہ، خانقاہوں کی، مساجد کی، تبلیغی اور

دینی مراکز کی، تمام جماعتوں اور جمعیتوں کی،

اور تیرے دین کا کام جہاں کہیں، جن شکلوں
میں ہو رہا ہے، اور تیرے یہاں مقبول و پسندیدہ
ہے؛ ان سب کی بھرپور حفاظت فرما۔

✽ کام کرنے والوں کی حفاظت فرما۔

✽ ان کو اخلاص و استقامت، ہمت و حوصلہ عطا
فرما۔

✽ ان کے راستے کی رکاوٹوں کو دور فرما۔

✽ ان کی مشکلات کو آسان فرما۔

✽ ان کو مخلص وفعّال رجالِ کار عطا فرما۔

✽ ان کاموں کی انجام دہی کے لیے اس کے

مناسب اسباب ووسائل عطا فرما۔

✽ اے اللہ! اپنا خصوصی فضل فرما۔

✽ اے اللہ! ہم سب سے راضی ہو جا۔ اور

رضا مندی والے اعمال کروالے۔

✽ اے اللہ! ہمارے تمام مخصوص ادارے،

دارالعلوم دیوبند، مظاہر علوم سہارنپور، جامعہ

ڈابھیل، شاہی مراد آباد، دارالعلوم ندوہ لکھنؤ، اور

تمام ہی ادارے؛ سب کی بھرپور مدد فرما۔

✽ ان سب کی نظر بد سے حفاظت فرما۔

✽ پورے عالم میں جہاں جہاں مدارس و

مکاتب کے یہ سلسلے جاری ہیں، ان سب کی

بھرپور نصرت فرما۔

✽ اے اللہ! جہاں مکاتب کا قیام ضروری ہے

وہاں ان کے قائم ہونے کی صورتیں پیدا فرما۔

✽ تیرے جو بندے انفرادی و اجتماعی طور پر
ان ساری فکروں کو لے کر چل رہے ہیں، اور
محنتیں کر رہے ہیں؛ ان کی کوششوں کو بار آور فرما
✽ ان کے راستے کی رکاوٹوں کو دور فرما۔

✽ ان کی مشکلات کو آسان فرما۔

✽ ہر علاقے میں مسلمان بچوں کی تعلیم و
تربیت کا بہترین انتظام فرما۔

✽ اے اللہ! جہاں مساجد کی ضرورت ہے، ان

کی تعمیر کی شکلیں پیدا فرما۔

✽ اور جہاں تعمیری سلسلے چل رہے ہیں، ان سب کی تکمیل کی خزانہ غیب سے شکلیں صورتیں پیدا فرما۔

✽ ہمارے والدین، ہمارے اساتذہ، ہمارے مشائخ، ہمارے مربی؛ جنہوں نے ہماری تعلیم و تربیت میں حصہ لیا، مشقتیں اٹھائیں، تکلیفیں جھیلیں، ہماری غفلتوں کو برداشت کیا، اے اللہ!

ان سب کو ہماری طرف سے بہترین بدلہ دنیا و
آخرت میں عطا فرما۔

✽ جو دنیا سے جا چکے ہیں، ان کی قبروں کو نور
سے بھر دے۔

✽ اپنی مغفرتوں اور رحمتوں سے ڈھانپ لے۔
✽ جنت الفردوس میں ان کے مقام و مراتب کو
بلند فرما۔

✽ جو بقید حیات ہیں؛ ان کی عمروں میں، ان کی

صحت و قوت اور عافیت میں، ان کی نیکیوں میں،
ان کے کارہائے خیر میں، ان کی علمی، دینی، ملی
خدمات میں خوب برکت عطا فرما۔

✽ ان کے سایہ کو ہم پر عافیت کے ساتھ قائم و
دائم فرما کر؛ ان کی قدردانی کی ہمیں توفیق عطا
فرما۔

✽ ہمارے اکابر و مشائخ جو موجود ہیں، ان کو
صحت، قوت، عافیت عطا فرما کر؛ ان کی عمروں

میں برکت عطا فرما۔

✽ ان کو شر و فتن آفات و مکارہ سے محفوظ فرما۔

✽ اے اللہ! دین کی یہ امانت ہمارے پچھلوں

اور اسلافِ کرام نے بڑی قربانیوں اور مشقتوں

سے ہم تک پہنچائی ہیں، اے اللہ! ہمیں بھی

تیری دی ہوئی صلاحیتوں اور نعمتوں کو استعمال

کرتے ہوئے، اس امانت کو موجودہ اور آنے

والی نسلوں تک پہنچانے کے لیے ہر نوع کی

قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرما۔

✽ اے اللہ! ہمیں تیرے دین اور علم دین کی اشاعت حفاظت اور خدمت کے لیے بے انتہاء قبول فرما۔

✽ ہماری کوتاہیوں کی وجہ سے ہمیں محروم نہ فرما
✽ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری اور پوری امت کی طرف سے بہترین وہ بدلہ۔ جو ایک نبی کو اس کی قوم اور رسول کو اس کی امت کی طرف سے دیا

کرتا ہے۔ عطا فرما۔

✽ حضراتِ صحابہ خصوصاً حضراتِ مہاجرین و انصار اور اخص الخواص اہل بدر اور اہل بیعت رضوان، خلفاء راشدین، تمام تابعین و تبع تابعین، ائمہ مجتہدین، محدثین، مفسرین، فقہاء، صوفیاء کرام اور مشائخ عظام اور تمام اسلاف کو ہماری اور پوری امت کی طرف سے جزائے خیر مرحمت فرما۔

✽ اے اللہ! ہمیں بھی ان کی روش پر چلتے ہوئے تیری دی ہوئی صلاحیتوں اور نعمتوں کو تیرے دین اور علم دین کی اشاعت، حفاظت اور خدمت کے لیے استعمال کرنے کی توفیق عطا فرما ✽ ان کو دنیا کے پیچھے ضائع کرنے سے ہماری حفاظت فرما۔

✽ ابناء دنیا میں سے نہ بنا۔

✽ ابناء آخرت میں سے بنالے۔

✽ اے اللہ! ہم پر اپنا خصوصی فضل فرما دے۔

✽ فتنوں سے حفاظت فرما۔

رمضان المبارک کی دعا

✽ اے اللہ! یہ رمضان کا مہینہ تو نے اسی لیے

عطا فرمایا تھا کہ گناہوں کی عادتیں چھوٹ جائیں

تقویٰ ہماری زندگی میں آجائے، لیکن اے اللہ!

روزوں کی حالت میں بھی ہم تو گناہوں کا

ارتکاب کرتے رہے۔ اے اللہ! تو ہم پر اپنا

خصوصی فضل فرمادے۔ اے اللہ! گناہوں کی
عادتیں ہم سے چھڑوادے۔ اور ان روزوں کو
ہمارے حق میں حقیقی تقویٰ کے حصول کا ذریعہ
بنادے۔

✽ اے اللہ! یہ مغفرت کا عشرہ ہے، اس میں تو
اپنے بے شمار بندوں کی مغفرت فرماتا ہے،
اے اللہ! ہمیں بھی ان میں شامل فرمالے۔

✽ اس عشرہ میں تو بڑے بڑے گنہگاروں کی

معافی کا فیصلہ فرماتا ہے، اے اللہ! ہمارے لیے
مغفرت کا فیصلہ فرما دے۔

❖ پوری امت کے لیے مغفرت کا فیصلہ فرما
دے۔

نصف رمضان گزرنے پر کی گئی دعا
❖ اے اللہ! یہ مبارک مہینہ تو نے محض اپنے
فضل سے عطا فرمایا۔ آدھے سے زیادہ گزر چکا،
اس کا جیسا حق ادا کرنا چاہیے تھا، ویسا حق ادا نہیں

کر پائے۔ اور اس کو جیسا وصول کرنا چاہیے تھا،
نہیں کر پائے۔

❦ اے اللہ! ہم نے ان مبارک گھڑیوں کو بھی
غفلت ہی کے اندر گزار دیا، ہماری کوتاہیوں
سے درگزر فرما دے۔

❦ اے اللہ! اپنے فضل کا معاملہ فرما۔

❦ اے اللہ! اب جو دن باقی رہ گئے ہیں، ان
کی بھرپور قدردانی کی توفیق عطا فرما۔

✽ اس مغفرت کے عشرہ کو وصول کر کے مغفرت
کا حقدار بننے کی توفیق عطا فرما۔

آخری عشرہ کی دعا

✽ اے اللہ! یہ رمضان المبارک کا مہینہ
قریب الختم ہے۔

✽ اے اللہ! رحمت کا عشرہ گزر گیا، ہم نے کوئی
ایسا عمل نہیں کیا، جس سے ہم تیری رحمت کے
مستحق ٹھہریں۔

✽ مغفرت کا عشرہ بھی گزر گیا، ہم نے کوئی ایسا عمل نہیں کیا، جس کی وجہ سے ہماری مغفرت ہو سکے۔

✽ اے اللہ! یہ جہنم سے خلاصی اور آزادی کا عشرہ بھی قریب الختم ہے۔

✽ اے اللہ! ہمارے لیے رحمت کا بھی فیصلہ فرما۔
✽ مغفرت کا فیصلہ فرما۔

✽ جہنم سے آزادی کا فیصلہ فرما دے۔

✽ اے اللہ! تو اس مہینے میں لاکھوں اور
 کروڑوں بندوں کو معاف کرتا ہے، ان میں
 ہمیں بھی شامل فرما لے۔

✽ اے اللہ! تو ہماری، ہمارے والدین کی،
 ہمارے اہل و عیال کی، ہمارے بھائیوں،
 بہنوں اور ان کی اولاد و دراولاد کی، ہمارے اعزاء
 و اقارب کی، ہمارے اساتذہ و مشائخ کی،
 ہمارے دوست احباب، محبین و متعلقین،

مخلصین و محبین کی، اور جنہوں نے ہمیں دعاؤں کے لئے کہا یا لکھا، یا جو ہم سے دعاؤں کی توقع اور امید رکھتے ہیں، یا جن کے ہمارے اوپر حقوق ہیں، اور تمام مؤمنین و مؤمنات مسلمین و مسلمات پوری امت محمدیہ کی گردنوں کو جہنم سے آزاد فرمادے۔

❦ اے اللہ! اگر تو نے ہماری مغفرت نہیں فرمائی، تو ہم تیرے مقرب فرشتے حضرت جبریل

کی بد دعا اور تیرے حبیب ﷺ کی آمین کے
مستحق بن جائیں گے، اور ہمارا کوئی ٹھکانہ نہیں
رہے گا؛ تو ہمارے حال پر رحم فرما دے۔

✽ اے اللہ! یقیناً تیرے یہاں تو نیکوں کے
صدقے میں بدوں کو بخشا جاتا ہے۔

✽ جب تو اپنے ان بندوں کو۔ جن کی عبادتوں
اور اعمال سے تو خوش ہوتا ہے۔ نوازے گا؛ تو ان
کے صدقے میں ان کے ساتھ ہمیں بھی

نواز دے۔

✽ اے اللہ! شبِ قدر کی عبادت نصیب فرما۔

✽ اس مبارک رات کو ہماری غفلتوں کی نذر

ہونے سے بچالے۔ اپنے فضل کا معاملہ فرما۔

✽ اے اللہ! مسجد میں اعتکاف کی حالت میں

رہے تو تیری حفاظت میں رہے۔

✽ تو نے اپنے فضل سے اپنا نام لینے کی توفیق

عطا فرمائی۔

- ✽ قرآنِ پاک کی تلاوت کی توفیق عطا فرمائی
- ✽ تراویح میں کھڑے رہنے کی توفیق عطا فرمائی
- ✽ قرآنِ پاک سننے کی توفیق عطا فرمائی۔
- ✽ روزوں کی توفیق عطا فرمائی۔
- ✽ اعتکاف کی توفیق عطا فرمائی۔
- ✽ ہم تو اس لائق نہیں تھے کہ ہم سے یہ اعمال
- سرزد ہوتے، لیکن تو نے محض اپنے فضل سے یہ
- اعمال ہم سے کروائے۔

✽ اے اللہ! جیسے ہم کمزور ہیں، ویسے ہی

ہمارے یہ اعمال بھی کمزور ہیں۔

✽ جیسے ہم ناقص ہیں، ویسے ہی ہمارے یہ

اعمال بھی ناقص ہیں۔

✽ اے اللہ! ناقص سے تو ناقص ہی وجود میں

آ سکتا ہے۔ اے اللہ! اپنے فضل کا معاملہ فرما،

اور ہمارے ان ٹوٹے پھوٹے اعمال کو قبول

فرمालے۔

✽ رمضان کا مبارک مہینہ جب ختم ہو جائے گا اور مسجد سے نکل کر جب دوبارہ اپنے پرانے ماحول میں جائیں گے تو پتہ نہیں کیسے کیسے ابتلاءات اور آزمائشوں کا سامنا ہوگا، اس وقت ہماری مدد فرمانا ✽ اے اللہ! ہماری رہنمائی فرما۔ دستگیری فرما۔ مشکل کشائی فرما۔ ہماری بھرپور نصرت فرما۔ اطاعت کی توفیق عطا فرما دے۔

✽ اے اللہ! ہماری یہاں کی حاضری کو قبول

فرمالے۔ یہ خانقاہی سلسلہ ہمارے اکابر تیرے
نیک بندوں حضرت شیخ اور حضرت مفتی صاحب
رحمہما اللہ کی نسبت اور ہدایتوں پر جاری ہے، ان
دونوں اکابر کو ہماری اور پوری امت کی طرف
سے جزائے خیر عطا فرما۔

ان کے درجات کو بلند فرما۔

اس سلسلہ میں خیر و برکت مقدر فرما۔

ہمارے بزرگوں کی اتباع میں جہاں جہاں

بھی یہ سلسلے جاری ہیں، ان سب کو قبول فرما کر،
ان کو خوب فروغ عطا فرما۔

✽ ان خانقاہوں کو ہمارے قلوب کے تزکیہ کا
ذریعہ بنا۔

✽ یہاں کی اس خانقاہ میں آنے والے ہر ہر فرد
کو بے انتہاء قبول فرما۔

✽ جو پورے مہینے کے لیے آیا، اس کو بھی قبول
فرما۔

✽ اور جو ایک لمحہ کے لیے آیا، اس کو بھی قبول فرما

✽ سب کو تیرا خصوصی قرب عطا فرما۔

✽ تیری نسبت پر آنے والوں کو تیری ذاتِ

عالی کے ساتھ حقیقی تعلق سے مالا مال فرما دے۔

✽ ہر ایک کے دل کو تیری محبت سے بھر دے

✽ نورِ نسبت سے مالا مال فرما۔ اپنا خصوصی فضل

فرما دے۔

✽ اے اللہ! یہاں خانقاہ میں قیام کے لیے

آنے والے مہمانوں کی جنہوں نے خدمتیں کی
ہیں، اور مختلف نوعیتوں سے میزبانی کا شرف—
حاصل کیا ہے؛ اے اللہ! تو اپنے ان تمام بندوں
کو بہترین جزائے خیر عطا فرما۔

✽ اے اللہ! انہوں نے اپنی عبادتوں، اپنی
تلاوتوں اور تسبیحات کو قربان کر کے تیری نسبت
پر آنے والوں کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دیا
تھا۔ اے اللہ! تو نے جیسا ثواب ان عبادت

کرنے والوں کو عطا فرمایا، اس سے زیادہ ثواب
ان خدمت کرنے والوں کو عطا فرما دے اور ان
کو ہماری اور تمام آنے والے مہمانوں کی طرف
سے جزائے خیر عطا فرما۔

✽ اے اللہ! جنہوں نے ہمیں مختلف عشروں
میں قرآنِ پاک سنایا، ان سب کو بھی بے انتہاء
قبول فرما کر، ان کی نسلوں میں قرآنِ پاک کے
انوار و برکات کو عام فرما دے۔

✽ اے اللہ! سب پر اپنا خصوصی فضل
فرما دے، سب سے راضی ہو جا۔

آخری عمومی دعا

✽ اے اللہ! تیرے جن بندوں نے ہم سے
دعاؤں کے لیے کہا یا لکھا، یا ہم سے توقع
اور امید رکھتے ہیں، ان سب کی حاجت مرادیں
پوری فرما دے۔

✽ اے اللہ! حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور

حضرات انبیاء علیہم السلام نے اور تیرے نیک
اور صالح بندوں نے جتنی خیر و بھلائیوں کا تجھ
سے سوال کیا ہے؛ وہ سب ہمیں اور پوری امت
کو عطا فرما۔

✽ اور جن شرور و برائیوں سے پناہ چاہی، ان
سے ہماری اور پوری امت کی بھرپور حفاظت فرما
✽ اے اللہ! اس ماہ مبارک میں جتنی بھی
دعائیں مانگی گئی ہیں، خلوت میں یا جلوت میں،

اجتماعی طور پر یا انفرادی طور پر کی گئی ہوں، نماز
میں کی گئی ہوں، یا نماز سے باہر کی گئی ہوں؛
اے اللہ! تمام ہی دعاؤں کو شرف قبولیت عطا فرما
✽ اے اللہ! حرم شریف میں جانے والے
ہمارے نمائندے اور تیرے نیک بندوں کی
دعاؤں میں ہمارا حصہ لگا دے۔ اور ہماری
دعاؤں میں ان کا بھی حصہ لگا دے۔

✽ اے اللہ! ہماری دعاؤں کو محض اپنے فضل و

کرم سے اور حبیبِ پاک ﷺ کے صدقہ و طفیل میں قبول فرمالے۔

✽ اے اللہ! تیرے سامنے ہمارے ہاتھ اُٹھے ہوئے ہیں، تیرے خزانے بھرے ہوئے ہیں۔ اور اے اللہ! ہمارے دل جذبات سے پُر ہیں، بہت سی حاجتیں وہ ہیں جو زبان پر نہیں آ پارہی ہیں، لیکن اے اللہ! تو دلوں کے حال سے بخوبی واقف ہے۔

✽ اے اللہ! تیرے حبیب نے ہمیں خبر دی

ہے کہ تیرے سامنے جب ہاتھ اٹھائے جاتے
ہیں تو ان کو خالی لوٹاتے ہوئے تجھے شرم آتی ہے:

وَفِي النَّفْسِ حَاجَاتٌ، وَفِيكَ فَطَانَةٌ

سُكُوتِي بَيَانٌ عِنْدَهَا وَخَطَابٌ

✽ اے اللہ! ہماری یہ حساموشی بھی تو بخوبی

جانتا ہے۔

✽ اے اللہ! جو مانگا وہ بھی عطا فرما۔

✽ جو مانگنے سے رہ گیا، وہ بھی عطا فرما۔

✽ آج تک بغیر مانگے اور بغیر اہلیت کے ہمیں
دیا ہے، اب بھی ہمیں اپنے خزانوں سے عطا
فرما دے۔

✽ آج تک تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں
رہے ہیں، آج بھی اور آئندہ بھی محروم نہ فرما۔
✽ اے اللہ! رات کی اس گھڑی میں دنیا کے کسی
سخی کے دروازے پر اتنا بڑا مجمع جا کر دو کوڑیوں
کا سوال کرے، تو یقیناً وہ منع نہیں کرے گا۔

❖ اے اللہ! تُو تو سخیوں کا سخی ہے، داتاؤں کا داتا ہے۔

❖ تیرے خزانے بھرے ہوئے ہیں۔

❖ تُو تو بغیر مانگے دیتا ہے۔

❖ نہ مانگنے پر ناراض ہوتا ہے۔

❖ جو کچھ مانگا گیا، اس سب کی تیرے خزانوں کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں ہے۔

❖ اے اللہ! ہماری ساری حاجتیں اور ضرورتیں

پوری فرما دے۔

❖ سب کو سب کچھ سے نواز دے۔

❖ اے اللہ! اس موقع پر جنہوں نے بھی ہم

سے اپنے اپنے مقاصد کے لیے دعاؤں کی

درخواستیں کی ہیں، اے اللہ! تو ان سب

درخواست کرنے والوں سے بھی بخوبی واقف

ہے؛ سب کو اپنے فضل سے نواز دے۔

❖ اے اللہ! ہماری دعاؤں کو محض اپنے فضل

و کرم سے قبول فرمالے۔

رَبَّنَا جِئْنَاكَ تَائِبِينَ، فَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِينَ
 رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ
 وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تکمیلِ حفظِ قرآنِ کریم کے موقع کی دعا

✽ اے اللہ! جس بچے نے حفظِ قرآنِ پاک کی

تکمیل کی ہے، اس کو بے انتہا قبول فرما۔

✽ جس طرح تو نے اس کے سینے کو قرآنی الفاظ

سے مزین فرمایا، قرآنی علوم و معارف سے بھی

اس کو مالا مال فرما۔

✽ قرآنی اعمالِ صالحہ کا اس کو اہتمام نصیب فرما

✽ قرآنی اخلاقِ فاضلہ سے اس کو آراستہ فرما۔

✽ رات اور دن کی مختلف گھڑیوں میں زیادہ سے زیادہ قرآنِ پاک کی تلاوت کر کے اس کا حق حفظ ادا کرنے کی اس کو توفیق و سعادت عطا فرما۔

✽ حفظِ قرآن کی تکمیل پر جو وعدے اور بشارتیں تو نے اپنے حبیبِ پاک ﷺ کی زبانِ مبارک سے دیئے ہیں، ان وعدوں کو اس بچے، اس کے والدین، اس کے اساتذہ اور اس

کے اہل خاندان اور اس کے مربیوں کے حق میں
پورا فرما۔

✽ جنہوں نے بھی اپنی اولاد کو حفظ مسیں
لگا رکھا ہے ان کے لیے حفظ کی تکمیل کو آسان فرما

نکاح کے موقع کی دعا

اے اللہ! اس ہونے والے نکاح کو قبول فرما

زوجین میں مودّت و رحمت پیدا فرما۔

دونوں کو ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی

کا زیادہ سے زیادہ اہتمام نصیب فرما کر آپس کی

حق تلفیوں سے ان کی پورے پوری حفاظت فرما

نیکی اور بھلائی کے کاموں میں دونوں کو ایک

دوسرے کا معین و مددگار اور گناہ و برائی کے

کاموں سے ایک دوسرے کی حفاظت کا ذریعہ بنا
 ✨ اس نکاح کو نگاہوں اور شرمگاہوں کی عفت و
 عصمت و پاکیزگی اور اولادِ صالحہ کے وجود میں
 آنے کا ذریعہ بنا۔

✨ دونوں کی روزیوں میں بھی برکت و وسعت
 عطا فرما۔

✨ اور نکاح کی نسبت سے جتنی بھی خیر و بھلائی نبی
 کریم ﷺ نے مانگی اور بتلائی ہیں وہ سب

ان کو عطا فرما۔

✠ اور جن شرور اور برائیوں سے نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ چاہی ہیں ان سب سے ان کی

پوری حفاظت فرما۔